اقوال حضرت امام علی علیہ السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

حدیث (۱)

قال علی علیہ السلام :وا علم ان الخلائقییی لم یوکدوا بشئی اعظم من التقویٰ فانہ وصیتنا اهل البیت (۱)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے هیں :
لوگوں کو تقویٰ سے زیادہ کسی چیز کی تاکید نهیںکی گئی اس لئے کہ یہ هم اهل بیت کی وصیت هے ۔

حدیث (۲)

قال علی علیہ السلام:انما قلب الحدث کالارض الخالیہ ما القی فیها من شئی قبلتہ فباد رتک بالادب قبل ان یقسو قلبک و یشتغل لبک (۲)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام نے امام حسن ریال‌سے فرمایا :
بچہ کا دل خالی زمین کے مانند هے جو بهی اسے تعلیم دی جائے گی وہ سیکهے گا لهذا میں نے تمهاری تربیت میں بهت هی مبادرت سے کام لیا قبل اس کے کہ تمهارا دل سخت اور فکر مشغول هو جائے ۔

حدیث (۳)

قال علی علیہ السلام:

العافیہ عشرة اجزاء تسعة منهافی الصمت الابذکر اللہ و واحد فی ترک مجالسة السفهاء (۳)
ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے هیں :
خیر و عافیت کے ۱۰/ جزء هیں ان میں سے ۹ / جز ء خاموش رهنے میں هیں سوائے ذکر خدا کے اورایک جز بیوقوفوں کی مجلس میں بیٹهنے سے پرهیز کرنے میں هے ۔

حدیث (۴)

قال علی علیه السلام:

من نصب نفسه للناس اماما فعلیه ان یبدأ بتعلیم نفسه قبل تعلیم غیره و لیکن تادیبه بسیرته قبل تادیبه بلسانه (۴)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
جو شخص اپنے کو لوگوں کی پیشوائی و رھبری کے لئے معین کرے اسکے لئے ضروری ھے کہ لوگوں کو تعلیم دینے سے پھلے خود تعلیم حاصل کرے ، اور آداب الٰھی کی رعایت کرتے ھوئے لوگوں کو دعوت دے ،قبل اس کے کہ زبان سے دعوت دے (یعنی سیرت ایسی ھو کہ زبان سے دعوت دینے کی ضرورت نہ پڑے)۔

حدیث (۵)

قال علی علیه السلام:من کانت همته ما یدخل بطنه ، کانت قیمته ما یخرج منه (۵)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں:
ھر وہ شخص جسکی تمام کوشش پیٹ بھرنے کے لئے ھے اسکی قیمت اتنی ھی ھے جو اس کے پیٹ سے خارج ھوتی ھے

حدیث (۶)

قال علی علیه السلام:الا لا خیر فی علم لیس فیه تفهم ،الا لا خیر فی قرأة لیس فیها تدبر ،الا لا خیر فی عبادة لا فقه فیها (٦)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
� آگاہ ھو جاو ! وہ علم کہ جس میں فھم نہ ھو اس میں کوئی فائدہ نھیں ھے ، جان لو کہ تلاوت بغیر تدبر کے کے سود بخش نھیں ھے ، آگاہ ھو جاؤکہ وہ عبادت جس میں فھم نہ ھو اسمیں کوئی خیر نھیں ھے ۔

حدیث (۷)

قال علی علیه السلام:ما المجاهد الشهید فی سبیل الله باعظم اجرا ممن قد رفعف (۷)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
وہ شخص جو جہاد کرے اورجام شہادت نوش کرے اس شخص سے بلند مقام نہیں رکھتا جو گناہ پر قدرت رکھتا ھو لیکن اپنے دامن کو گناہ سے آلودہ نہ کرے ۔

حدیث (۸)

قال علی علیه السلام:التوبة علی اربعة دعائم :ندم بالقلب ، استغفار باللسان وعمل بالجوارح وعزم ان لا یعود (۸)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :حقیقت توبہ چار ستونوں پر استوار ھے : دل سے پشیمان ھونا، زبان سے استغفار کرنا ،اعضاء کے عمل کے ذریعے اور دوبارہ ایسا گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا ۔

حدیث (۹)

قال علی علیه السلام:ولیخزن الرجل لسانه ، فان هذا اللسان جموح بصاحبه و الله ما اری عبدا یتقی تقویٰ تنفعه حتی یخزن لسانه (۹)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
انسان کو چاھیے کہ اپنی زبان کی حفاظت کرے اس لئے کہ یہ سر کش زبان اپنے صاحب کو ھلاک کر دیتی ھے خدا کی قسم! میں نے کسی بندہ ٔمتقی کو نھیں دیکھا جس کو اس کے تقوی نے نفع پھونچایا ھو مگر یہ کہ اس نے اپنی زبان کی حفاظت کی ھو ۔

حدیث (۱۰)

قال علی علیه السلام:لا تجعلوا علمکم جهلا و یقینکم شکا اذا علمتم فاعملوا ، و اذا تیقنتم فاقدموا (۱۰)
ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں : اپنے علم کو جھل میں اور یقین کو شک میں تبدیل نہ کرو۔ جب کسی چیز کے بارے میں علم ھو جائے تو اسی کے مطابق عمل کرو اور جب یقین کی منزل تک پھونچ جاؤ تو اقدام کرو ۔

حوالہ:

۱۔ وسائل الشیعہ ج ۱۲ ص ۱۵۵
۲۔منتخب میزان الحکمة ص ۱۸ ح ۱۴۸
۳۔بحار ج ۷۴ ص ۲۳۷
۴۔ بحار ج۲ ص ۵۶
۵۔غرر الحکم
۶۔ اصول کافی باب صفة العلماء ح۳
۷۔نہج البلاغہ الحمکة ۴۷۴
۸۔بحار ج ۷۸ ص ۸۱
۹۔نہج البلاغہ خطبہ ۱۷۶
۱۰۔ نہج البلاغہ حکمت ۲۷۴